بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقصدِ تخلیقِ انسانی

مولانا عبدالکریم شاعرؔ

(10) کھائیگی گیدفی دے مال پو، کھائیگ ڈوگید سخنہ ہرکو ینگ نو
حرام پو زوس ناسہ بالکل، ڈوگید مؤمن ثُما بز و ینگ نو

کچھ افراد دیگر لوگوں کے کمائے ہوئے مال کو چوری کرنے کی تاک میں رہتے ہیں۔
حرام خوری کے باوجود ظاہراً یہ لوگ بھی ایمان دار ہی لگتے ہیں۔

(11) چی ژونگ گانگ ژونگ پیسے کھیونید کھرا، پایو، سمار، کڑو ینگ نو
خدا سترونگ کھن لے مؤمن کن! ٹدنگ تا فوقپہ گوید گڑ ینگ نو

(مہنگائی کے باعث) لوگ مختلف چیزیں فروخت کر کے چینی، نمک، مٹی تیل اور گندم خرید لیتے ہیں۔
ارے مؤمنو! اب تو اللہ ہماری حفاظت کرے، ہم کہیں اس طرح گھاٹے میں نہ پڑ جائیں!

(12) عقل مید پی می ذات کونی ، سوسو تھلبہ تانید کھینگ نو
مہ بیوس چھنگ تھونگ، رَروس، ختم ہلتس! فضیلت یودسہ لہ ہلتینگ نو

عقل سے کورے لوگ اپنے ہی منہ میں خاک (نسوار) ڈال دیتے ہیں۔
شراب نوشی اور فخر و تکبر مت کرو، نگاہ نیچی رکھنے (فروتنی) کو ہی فضیلت حاصل ہے۔

(13) سوتھق تانید فخر بین چن بوژھا بوسترنگ چوغی سو ینگ نو
دکاندار کن خلدے شیا وید دوسے نسوار پوڑی فچو ینگ نو

اب مرد، عورتیں سب فخر کے ساتھ دانتوں سے (نسوار) چباتے ہیں۔
حتیٰ کہ اب تو دکاندار لوگ نسوار کی پڑیاں بنا بنا کر تھکاوٹ سے نڈھال ہو جاتے ہیں۔

(14) دوسے تھونید لے مؤمن کن جماد لہ فائدو یینگ نو
دوسے چھوسپہ جماد ژوخ سونکس، فرق نوربخش نہ مید شینگ نو

مؤمنو! اس وقت سبھی کو انہی (عادات) میں مفاد نظر آتا ہے۔
اب تو تمام مذاہب کے لوگ ایک ہی ڈھب پر آ گئے ہیں، نوربخشی و شیعہ میں بھی کوئی فرق نہیں رہا۔

بقایا صفحہ: 110 میں

❁❁❁❁❁❁